سوال

وطئ کرنے کا حکم (595)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ی کی دبر (پاخانہ والی جگہ) میں وطئ کرنے کا کیا حکم ہے، کیا اس پر کوئی کفارہ بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ہے.

ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ی سے دبر میں وطئ کرنے کا حکم کیا ہے، اور کیا ایسا کرنے والے پر کوئی کفارہ بھی ہے؟

شیخ رحمہ اللہ نے جواب دیا:

" عورت کی دبر میں وطئ کرنا کبیرہ گناہ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«ملعونٌ من أتى امرأتهُ في دُبُرِها» رواه أبو داود (2162) وحسنه الألباني في صحيح أبي داود.

"جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں وطئ کرے وہ ملعون ہے"

بر (2162) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

ر ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«لا ينظرُ اللهُ إلى رجلٍ أتى رجلاً أو امرأةً في الدُّبُرِ» رواه الترمذي (1166) وحسنه الألباني في صحيح الترمذي

ہ سبحانہ وتعالی ایسے شخص کی جانب نہیں دیکھے گا جو کسی مرد سے بدفعلی کرے یا اپنی بیوی کی دبر میں وطئ کرے"

بر (1166) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

[illegible]:

لمن تاب وءامن وعمل صلحا ثم اهتدىٰ ٨٢.... سورة طه

''یقینا میں ایسے شخص کو معاف کر دیتا ہوں جو توبہ کرتا اور ایمان لا کر اعمال صالح کرتا اور پھر راہ ہدایت اختیار کرتا ہے''

رایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

لذین لا یدعون مع اللہ إلٰہا ءاخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ إلا بالحق ولا یزنون ومن یفعل ذلک یلق أثاما ٦٨ یضٰعف لہ العذاب یوم القیٰمۃ ویخلد فیہ مہانا ٦٩ إلا من تاب وءامن وعمل عملا صلحا فأولٰئک یبدل اللہ سیاتہم حسنٰت وکان اللہ غفورا رحیما ٧٠.... سورة الفرقان

ہی''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے [illegible]''

سے روز قیامت دوہرا عذاب دیا جائیگا اور وہ اس عذاب میں ہمیشہ رہے گا''

''مگر وہ جو توبہ کریں [illegible] (68-70).

[illegible].

را (فتاوی اسلامیۃ (256/3).

م بھوتی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

[illegible] کفارہ نہیں " انتہی

ع (190/5)

ں انہوں نے صراحت کی ہے کہ یہ ایسی معصیت ہے جس میں کوئی کفارہ نہیں.

م :

[illegible] :

[illegible] :

: جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھانے کو غموس کہا جاتا ہے.... اور یہ اس سے بھی بڑھ کر ہے کہ اسے کفارہ ختم کرے " انتہی

ل (406/4) اور الدونۃ (577/1) میں بھی یہی درج ہے.

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1